بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۵۷	۱۶ امان ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۶ مارچ ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

2118

اخبار احمدیہ

•۔ ربوہ ۱۵ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

•۔ محترم ملک فضل حسین صاحب ایک عرصہ سے اعصابی کمزوری کے باعث بیمار چلے آتے ہیں ۔ پاؤں میں موچ آجانے کی وجہ سے اب کئی ماہ سے انہیں زیادہ تکلیف ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین ۔

•۔ محترم شیخ محمد دین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ کی طبیعت بہت حد تک بحال ہونے کے بعد اب پھر ناساز رہنے لگی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور بزرگوں کی دعاؤں سے چند دن پہلے طبیعت بہتر ہو گئی تھی ۔ بخار اتر گیا تھا ۔ نیند بھی آنے لگی تھی اور چلنا پھرنا بھی کچھ شروع کر دیا تھا ۔ لیکن اب پھر کمزوری عود کر آئی ہے اور بخار بھی ہونے لگا ہے ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت و عافیت اور شفائے کامل عطا فرمائے ۔ آمین

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ مباحثات

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ مباحثات ۱۵ اور ۱۶ مارچ ۱۹۶۸ء بروز جمعہ اور ہفتہ کالج ہال میں منعقد ہوں گے ۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا ۔

انگریزی مباحثہ :۔ ۱۵ مارچ بوقت [illegible] بجے شام

عنوان :۔ "Right is might"

اردو مباحثہ :۔ ۱۶ مارچ بوقت [illegible] بجے شام

عنوان :۔
"اعلیٰ تعلیم سے ذہنی انتشار پیدا ہوتا ہے"

داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا اور محدود ہوگا ۔ ٹکٹ دفتر کالج یونین سے مل سکتا ہے ۔

(سیکرٹری کالج یونین)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کا وقت

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے ایام میں (جو ہفتہ ۔ اتوار ۔ بدھ اور جمعرات مقرر ہیں) صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ملاقات ہوا کرے گی ۔ احباب وقت کی پابندی کا خیال رکھیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس قدر اضطراب اور بے قراری خدا تعالیٰ کے لئے ہوگی اسی قدر دعاؤں کی توفیق ملے گی

اس دوڑ دھوپ اور قلق و کرب میں وہ لذت اور سرور ہوتا ہے جس کو ہم بیان نہیں کر سکتے

"قرآن شریف میں ایک مقام پر رات کی قسم کھائی ہے ۔ کہتے ہیں کہ یہ اس وقت کی قسم ہے جب وحی کا سلسلہ بند تھا ۔ یاد رکھنا چاہئیے کہ یہ ایک مقام ہے جو ان لوگوں کے لئے جو سلسلہ وحی سے فاضل حاصل کرتے ہیں آتا ہے ۔ وحی کے سلسلہ سے شوق اور محبت بڑھتی ہے لیکن مفارقت میں بھی ایک کشش ہوتی ہے جو محبت کے مدارج عالیہ پر پہنچاتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی ایک ذریعہ قرار دیا ہے کیونکہ اس سے قلق اور کرب میں ترقی ہوتی ہے اور روح میں ایک بیقراری اور اضطراب پیدا ہوتا ہے جس سے وہ دعاؤں کی روح اس میں نفخ کی جاتی ہے کہ وہ آستانہ الوہیت پر یا رب یا رب کہہ کر اور بڑے جوش اور شوق اور جذبہ کے ساتھ دوڑتی ہے ۔ جیسا کہ ایک بچہ جو تھوڑی دیر کے لئے ماں کی چھاتیوں سے الگ رکھا گیا ہو بے اختیار ہو کر ماں کی طرف دوڑتا اور چلاتا ہے ۔ اسی طرح بلکہ اس سے بھی بے حد اضطراب کے ساتھ روح اللہ کی طرف دوڑتی ہے اور اس دوڑ دھوپ اور قلق و کرب میں وہ لذت اور سرور ہوتا ہے جس کو ہم بیان نہیں کر سکتے ۔ یاد رکھو روح میں جس قدر اضطراب اور بیقراری خدا تعالیٰ کے لئے ہوگی اسی قدر دعاؤں کی توفیق ملے گی اور ان میں قبولیت کا نفخ ہوگا ۔ غرض ایک زمانہ ماموروں اور مرسلوں اور ان لوگوں پر جن کے ساتھ مکالمات الٰہیہ کا ایک تعلق ہوتا ہے آتا ہے اور اس سے غرض اللہ تعالیٰ کی یہ ہوتی ہے کہ تا ان کو محبت کی چاشنی اور قبولیت دعا کے ذوق سے حصہ دے اور ان کو اعلیٰ مدارج پر پہنچا دے ۔" (الحکم ۲۰ فروری ۱۸۹۹ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۶۸ء

دائمی مسرّتوں سے عاری کھوکھلی خوشحالی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ فروری ۱۹۶۸ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے نجات کے حقیقی معنی بیان فرما کر اس کے حصول کے ذرائع پر بہت روح پرور انداز میں روشنی ڈالی تھی۔ حضور نے واضح فرمایا تھا کہ نجات کے حقیقی معنی اس خوشحالی کے ہیں جس کے نتیجہ میں دائمی مسرت اور خوشحالی انسان کو حاصل ہوتی ہے اور جس کی بھوک پیاس انسانی فطرت میں پیدا کی گئی ہے۔ ساتھ ہی حضور نے فرمایا تھا کہ یہ دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی جس کا فطرتاً انسان متلاشی ہے مال و دولت اور مادی ترقی کے نتیجہ میں نہیں بلکہ عرفان الٰہی کے نتیجہ میں اسے میسّر آتی ہے۔ چنانچہ حضور نے اس امر کو واضح فرماتے ہوئے کہ مال و دولت اور مادی ترقی دائمی خوشحالی کے حصول کا ذریعہ نہیں ہے فرمایا:-

"انسان نے مال اور دولت اور مادی ترقی میں خوش حالی کی تلاش کی۔ مادی لحاظ سے ترقیات تو اس نے بہت حاصل کریں، بڑا مالدار بھی ہوگیا لیکن خوشحالی اسے نصیب نہیں ہوئی۔ امریکہ ہے روس ہے یورپ کی اقوام ہیں۔ مادی لحاظ سے وہ بڑی ترقی یافتہ ہیں، بڑی امیر قومیں ہیں، ہر قسم کی مادی اور جسمانی سہولتیں انہیں حاصل ہیں، ہم میں سے اکثر ان کا تصور بھی یہاں نہیں کر سکتے۔ لیکن پھر بھی ان کے دل خوش نہیں اور یہ احساس ان کے اندر پایا جاتا ہے کہ وہ مقصد جسے ہماری فطرت جسے ہمارے نفس حاصل کرنا چاہتے تھے وہ ہمیں حاصل نہیں ہوا" (الفضل ۳ مارچ ۱۹۶۸ء)

یورپ کی دائمی مسرتوں سے عاری کھوکھلی خوشحالی کی ایک واضح مثال ہمیں سویڈن کے بظاہر خوشحال معاشرہ میں ملتی ہے۔ سویڈن ایک فلاحی مملکت ہے وہاں خواص ہی نہیں بلکہ عوام کو بھی زندگی کی تمام سہولتیں حاصل ہیں۔ ہر قسم کی مادی سہولتوں اور آسائشوں کے باوجود وہاں کے باشندے جس طرح دائمی مسرتوں اور خوشیوں کو ترس رہے ہیں۔ اس کا کچھ حال انگریزی کے مشہور ماہنامہ "ریڈرز ڈائجسٹ" کی ایک حالیہ اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ ذیل میں ہم اس کے بعض اقتباس ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ پہلے اہل سویڈن کی فارغبالی اور مرفع الحالی کا حال سنئے۔ رسالہ مذکور رقمطراز ہے:-

"آج سویڈن کے عوام مغربی یورپ میں زندگی کے بلند ترین معیار سے لطف اندوز ہیں۔ انہیں مکانات کے کرایوں میں تخفیف، کم تنخواہ پانے والوں کے لئے دیگر کرایوں میں کٹوتی، مفت علاج معالجہ، دواؤں اور ڈاکٹروں کے بلوں کے سلسلہ میں مراعات، زچگی میں مفت دیکھ بھال، زچگی کے لئے نقد الاؤنس کی ادائیگی، اعلیٰ تعلیم کا مفت انتظام، بیماری کے ایام کی تنخواہ، بے روزگاری کے لئے بیمہ، ضعیف العمری اور معذوری کا بیمہ، اور اسی طرح کی دیگر بے شمار سہولتیں میسر ہیں۔ اس قوم کی زندگی میں مشکل ہی سے کوئی چیز ایسی مل سکے گی۔ جسے غربت یا افلاس کا آئینہ دار کہا جا سکے۔ یہ حقیقت ہے کہ وہاں غریبوں کی کوئی بستی بھی موجود نہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہاں نسلی امتیاز اور اقلیتی مسائل کا بھی سرے سے فقدان ہے۔"

(ریڈرز ڈائجسٹ ستمبر ۱۹۶۷ء بحوالہ البلاغ کراچی)

زندگی کی اتنی مادی آسائشوں سہولتوں اور اموال کی کثرت اور دولت کی ریل پیل کے باوجود کیا اہل سویڈن کو دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی کی نعمت حاصل ہے؟ اس کا جواب بھی ہم ریڈرز ڈائجسٹ کے الفاظ میں ہی پیش کرتے ہیں وہ رقمطراز ہے:-

"ان تمام نعمتوں کے باوجود سویڈ باشندے غیر مطمئن اور بے چین ہیں دنیا میں ایک بہترین فلاحی مملکت کی حیثیت سے، بیس سالہ تعمیر و ترقی کے باوجود سویڈن کے پاس آج بھی اپنے بنیادی مسائل کا کوئی حل نہیں ہے بلکہ بعض لحاظ سے تو وہ مسائل اور بھی زیادہ پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ فلاح و بہبود اور تعلیمی اصلاحات پر کثیر رقوم خرچ کرنے کے باوجود یہ معاشرہ کی ان برائیوں کو آج تک نہ دبا سکے جنہیں جرائم کہا جاتا ہے۔ وہ نہ شراب نوشی کی کثرت کو دور کر سکے ہیں اور نہ دیگر منشیات کا استعمال بند ہو سکا ہے جرائم کی رفتار ۱۹۵۰ کے مقابلہ میں دوگنی ہو چکی ہے۔ گزشتہ تین سال میں قتل اور ڈاکہ زنی کی وارداتوں کا معیار اگرچہ امریکہ کے مقابلہ میں کم ہے لیکن پھر بھی اسّی فیصد بڑھ چکا ہے۔ زنا بالجبر کے واقعات میں ۲۸ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پولیس کے بیان کے مطابق شراب نوشی کا عالم باعث تشویش ہے اور نشہ آور ادویہ کا استعمال نوعمر بچوں اور نوجوانوں میں وبا کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ افسروں کا خیال ہے کہ جرائم اور معاشرتی بدعنوانیوں میں اضافے کا، جو بالخصوص نوجوان طبقہ میں زیادہ ہے، بڑا سبب گھریلو زندگی کا زوال و انحطاط ہے۔ ان افسروں کا کہنا ہے کہ فلاحی مملکت نے نہ تو خاندانی تعلق اور رشتوں کو استوار کرنے پر توجہ دی ہے اور نہ اخلاقی معیار قائم کرنے کی طرف کوئی دھیان دیا ہے۔"

(ایضاً)

سویڈن کی دائمی مسرتوں سے عاری کھوکھلی خوشحالی کا یہ دلدوز منظر روز روشن کی طرح عیاں کر رہا ہے کہ دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی ہرگز مال و منال کی کثرت اور مادی ترقی کے ساتھ وابستہ نہیں ہے۔ اس کے حصول کا جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ میں واضح فرمایا ہے "ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی حقیقی معرفت۔ اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کا ایک ہی جلوہ بشرطیکہ معرفت کامل ہو انسان کو ہر قسم کے گناہوں سے نجات دلا دیتا ہے اور اس کی جمالی صفات کے جلوے انسان کے دل کو اس کی محبت سے بھر دیتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور محبت ضروری ہے اور پھر خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بموجب حضور کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے ساتھ محبت اور تعلق رکھنا بھی ضروری ہے۔ آج حصول نجات کے اس ذریعہ کو اختیار کر کے یورپ ہی کے نومسلم احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی سے مالامال ہو رہے ہیں جیسا کہ اس نومسلم جرمن بھائی کے خط سے ظاہر ہے جس کا ذکر حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا ہے۔

پھر آج مغربی ممالک کی دائمی مسرتوں سے عاری کھوکھلی خوشحالی اور وہاں کے باشندوں کی روحانی بھوک اور پیاس کی شدت اور ان کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھتے ہوئے ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم ان تک اسلام کا پیغام پہنچانے اور اس طرح حقیقی نجات سے انہیں ہمکنار کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ انہیں حقیقی نجات سے ہمکنار کرنے کی ذمہ داری آج اللہ تعالیٰ نے صرف اور صرف ہمارے کندھوں پر ڈالی ہے۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کے جلوے دیکھنے اور جمالی صفات کے تحت اپنے ساتھ پیہم محبت و پیار کا سلوک مشاہدہ کرنے کے بعد اگر ہم اس بارہ میں خدانخواستہ غفلت سے کام لیں یا سستی دکھائیں تو پھر اس سے زیادہ بدبختی اور کیا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک عظیم الشان مامور کو مبعوث فرما کر اور پھر حسب بشارت اس کے بعد بھی خلافت کے آسمانی نظام کو دائمی طور پر جاری فرما کر محض اپنے فضل کے نتیجہ میں ہم سے محبت و پیار کا وہ سلوک کیا ہے کہ دوسروں کے لئے اس کا اندازہ لگانا بھی ممکن نہیں۔ خدا تعالیٰ کے ان غیر معمولی فضلوں اور احسانوں پر حقیقی شکرگزاری تقاضہ کرتی ہے کہ ہم مغربی ممالک کو دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی سے ہمکنار کرنے کی خاطر اپنا تن من دھن سب کچھ لگا دیں۔ آج مغربی اقوام کی روح بھوک اور پیاس کی شدت سے تڑپ رہی ہے۔ وہ ترس رہی ہے کہ کسی طرح اسے دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی نصیب ہو تا حقیقی نجات کی وہ وارث بنے۔ اس کا مداوا صرف ایک ہی ہے اور وہ ہے حقیقی اسلام۔ اس مداوا کو ان تک پہنچانے کا کام خدا نے ہمارے سپرد کیا ہے۔ اس کام کی سرانجام دہی کے ساتھ نہ صرف ان کی بلکہ ہماری اپنی نجات بھی وابستہ ہے۔ کیونکہ خدائی حکم کی تعمیل کے بغیر دائمی مسرت اور ابدی خوشحالی کی تمنا عبث ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو مکتوبِ گرامی

ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب نے اپنی دختر کے نکاح کی تقریب کے موقع پر احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ تبرکات جو ان کے پاس موجود ہیں دکھائے۔ ان تبرکات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد مکتوبات بنام حضرت سید فضل شاہ صاحبؓ (والد ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب) بھی شامل تھے جن میں سے دو درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) جنوری ۱۹۰۵ء میں حضرت سید فضل شاہ صاحب نے اپنے جواں سال فارغ التحصیل اور لائق بیٹے سید حیدر شاہ کی وفات کی اطلاع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیتے ہوئے یہ مضمون تحریر کیا کہ میرے موجودہ حالات میں ایسے بیٹے کی موت میرے لئے سخت پریشانی کا باعث ہے۔ اگر یہ بیٹے کی موت خداتعالیٰ کی کسی ناراضگی کی وجہ سے ہے تو مَیں اپنے آپ کو کہیں کا نہیں پاتا۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشی اسی میں ہے تو مَیں ایسے ہزار بیٹے بھی قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جواباً تحریر فرمایا:۔

| جنوری ۱۹۰۵
از قادیان | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم |

مجبی عزیزی سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کا عنایت نامہ پہونچا۔ اگرچہ عزیز مرحوم حیدر شاہ صاحب کی وفات آپ کے لئے بڑے صدمہ کا باعث ہوئی لیکن اس صبر جمیل کا ثواب خداتعالیٰ آپ کو بہت دے گا۔ صبر کرنا بھی ہر ایک کا کام نہیں۔ انہی ایمانداروں کا کام ہے کہ جو خداتعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھتے ہیں۔

صہ۲ آپ کے الفاظ سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی۔ درحقیقت اس سے بڑھ کر کامل ایماندار اور کیا لکھ سکتا ہے۔ خداتعالیٰ آپ کو اس کا بہت اجر دے اور نعم البدل عطا کرے اور آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین۔ آپ کو معلوم ہے کہ پہلے زمانہ میں سادات پر کیا کیا تکالیف اور مصائب آئے ہیں اور کس قوت ایمانی سے وہ صبر کرتے رہے ہیں۔ پس اُسی صبر کی آپ کے خط میں خوشبو آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے رحم نہیں ہے وہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے یعنی دوسرے لوگوں پر ان کا

صہ۳ اندازہ ایمان ظاہر کرتا ہے۔ سو آپ کی قوت ایمانی اس خط سے ظاہر ہے۔ ایمان جیسی کوئی چیز نہیں۔ ایمان گم شدہ چیز کو بہتر صورت میں واپس لاتا ہے۔ امید کہ یہ مصیبت دوسری تکالیف سے رہائی پانے کا بھی موجب ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان مع العسر یسراً ان مع العسر یسرا خداتعالیٰ آپ پر فضل کرے اور تمام تکلیفات سے رہائی بخشے آمین۔ والسلام باقی خیریت ہے

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

مکتوب ۲

ایک موقع پر قادیان سے واپسی کے وقت حضرت سید فضل شاہ صاحبؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے روانگی کی اجازت کے ساتھ چند کلمات نصیحت کی بھی درخواست کی جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا:۔

| ۱۹۰۰-۷-۶
دستی از قادیان | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم |

مجبی اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ افسوس کہ اس وقت مَیں بباعث دردِ سر جو بوجہ گرمی ہو گئی ہے حاضر نہیں ہو سکا آپ نے جو چند کلمات نصیحت کے لئے لکھا تھا اس قدر کافی ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے رب کریم قادر قیوم کے احکام کو یاد رکھیں اور وہ یہ کہ نماز پنجگانہ دلی خلوص سے ادا کریں۔ ہمیشہ نماز میں بعض دعائیں اپنی پنجابی زبان میں کر لیا کریں اور نماز میں اپنی زبان میں بہت دعا کیا کریں۔ جہاں تک ممکن ہو نماز تہجد کا بھی التزام رکھیں اور اس میں بھی

صہ۲ اپنی زبان پنجابی میں دعا کیا کریں۔ موت کو یاد رکھیں کہ یہ موت جب آتی ہے تو باز کی طرح ایک پوشیدہ جست میں اپنا شکار بنا لیتی ہے۔ جہاں تک ممکن ہو ہمیشہ کوشش کریں کہ جلد جلد اس جگہ آیا کریں۔ دنیا کی جس طرح ہر ایک چیز فانی ہے اسی طرح ہمارے وجود کی بھی حالت ہے ایک وقت آنے والا ہے کہ ہمارا وجود اور ہماری یہ مجلس خواب و خیال کی طرح ہو جائیگی اور لازم ہے کہ بدصحبت سے پرہیز کریں۔ دل کو گناہ کے منصوبوں سے پاک رکھیں کہ بدقسمت ہے وہ انسان اور بدبخت ہے وہ آدمی جس کا دل ہمیشہ گناہ کے منصوبے سوچتا ہے۔ آپ کو دنیا کی... کئی ابتلا پیش آئیں گے۔ ہر ایک ابتلا میں خدا پر بھروسہ کریں۔ نہ عمدہ حالت کسی تکبر کا موجب ہو اور نہ کوئی تنگی کی حالت بے صبر کر سکے۔ باتیں بہت ہیں مگر بالفعل اس پر کفایت کرتا ہوں کہ خدا کا خوف اور اس کی

صہ۳ مخلوق کی ہمدردی اور اپنی بیوی اور اہل سے طریق رحمت اور درگذر اور اولاد کو دین کی رغبت دینا اور بھائی کے ساتھ حلم اور خلق کے ساتھ معاشرت کرنا اور عام لوگوں کے ساتھ حتی المقدور بھلائی اور ترکِ شر سے پیش آنا اور اپنے خدا کو اور اس کے رسول کو سب پر مقدم رکھنا اور چالیس دن میں سے ایک مرتبہ خداتعالیٰ کے خوف سے رونا یہ طریق سعادت ہے۔ خداتعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین۔ مجھے اس وقت دردِ سر ہے۔ طاقت حاضری مسجد نہیں اسی جگہ دونوں نمازیں پڑھوں گا اس لئے دوا مطلوبہ اور ایک کرتہ اور یہ نصیحت نامہ ارسالی ہے۔ والسلام

خاکسار

مرزا غلام احمد عفی عنہ

۶ جولائی ۱۹۰۰ء

249

(مرسلہ:۔ نورالدین منیر ایم۔اے)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح کا دیدہ زیب ارزاں ایڈیشن

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح و ارشاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سستے ایڈیشن کی اشاعت کا انتظام کیا ہے جو پہلے تمام ایڈیشنوں سے لفظی صحت معیار طباعت اور خوبصورتی میں بہت بڑھ کر ہے۔ اس سلسلہ میں اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح اعلیٰ کاغذ پر بلاک پرنٹنگ کے ساتھ شائع کر دی ہیں۔ جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ یہ کتابیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدیں اور مفید ہاتھوں میں پہنچائیں تا یہ کتابیں سٹاک میں نہ پڑی رہیں۔ اگر جماعتیں کم از کم ۱۰۰ کی تعداد میں اکٹھے نسخے خرید کریں گی تو انہیں کمشن کی رعایت دی جائے گی یعنی اصل لاگت پر کتابیں مل جائیں گی۔

ہدیہ اسلامی اصول کی فلاسفی	۱۰۰ کاپیاں	۱۲۵/- روپے
″ ″ ″	ایک کاپی	ایک روپیہ ۵۰ پیسے
ہدیہ کشتی نوح	۱۰۰ کاپیاں	۹۲/- روپے
″ ″	ایک کاپی	۷۵ پیسے

محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

جزائر فیجی میں خدامِ احمدیت کی تبلیغی جدّوجہد اور اس کے خوشکن نتائج

• سہ ماہی رسالہ کا اجراء • مساجد کی تعمیر • لٹریچر کی اشاعت • درس و تدریس • چالیس افراد کا قبولِ حق

(مکرم مولوی نور الحق صاحب انورؔ۔ انچارج فیجی مشن)

(۲)

تقریبات و مواقع تبلیغ

(۱) لوٹوکا میں ہماری جماعت کے پریذیڈنٹ حاجی محمد حنیف صاحب مخیّر اور صاحبِ ثروت ہیں۔ آپ بیعت سے قبل حج بیت اللہ شریف اور زیارت مدینۃ الرسول صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو چکے ہیں اسی سفر میں آپ نے دنیا بھر کی سیاحت بھی کی اور آپ نے ربوہ مرکز تبلیغِ اسلام کو بھی دیکھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کا فخر حاصل کیا۔ وہاں سے ایسا نیک اثر لے کر آئے کہ فیجی واپس پہنچ کر تبلیغِ اسلام کے کام میں جماعتِ احمدیہ کے دوش بدوش خدمت میں لگ گئے اور جلد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کر کے جماعتِ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ سالِ گذشتہ کے آخر میں آپ کے چھوٹے بھائی محترم شاہ محمد صاحب بھی ورلڈ ٹور پر گئے۔ آپ ربوہ عین اس موقع پر پہنچے جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ یورپ تشریف لے جا رہے تھے۔ تاہم آپ کو حضور سے شرفِ ملاقات حاصل ہو گیا۔ جس پر آپ بہت خوش ہیں۔ آپ کی بخیریت واپسی پر آپ کے بھائی حاجی محمد حنیف صاحب نے اپنے مکان پر ایک اجلاس کیا جس میں غیر از جماعت دوست بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔ اس موقع پر آسٹریلیا سے آئے ہوئے ایک مسلمان ڈاکٹر اور ان کی آسٹریلین بیوی بھی تھیں۔ بعد میں ان دونوں کو ان کی قیامگاہ پر بھی مل کر تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔

(۲) اسی طرح لوتوکا کے نتابیوا ہائی سکول کے سینئر مسلم طلبہ نے ایک یونین بنائی اور سب سے پہلے مجھے لیکچر کی دعوت دی۔ چنانچہ میں نے ان کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے انگریزی زبان میں ایک گھنٹہ کے قریب اسلام پر لیکچر دیا۔ ستر سے زائد مسلم غیر مسلم ہندوستانی اور فیجین طالبعلم شاملِ لیکچر ہوئے۔ بعد میں کافی دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ الحمدللہ کہ یہ لیکچر بھی بفضل خدا کافی کامیاب رہا۔

(۳) بھائی شاہ محمد صاحب آف لوتوکا کے فرزند عزیز محمد فاروق شاہ کی شادی خانہ آبادی کی پرمسرت تقریب بھی انہی ایام میں تھی۔ دعوتِ ولیمہ کے موقع پر خاکسار نے لیکچر دیا۔ اس موقع پر بھی غیر از جماعت کثیر تعداد میں موجود تھے۔ الحمدللہ کہ ان سب تک پیغامِ حق پہنچانے کا موقع ملا۔

(۴) تبلیغ کی ایک اور تقریب محترم حاجی محمد حنیف صاحب کے صاحبزادہ ڈاکٹر غلام محمد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی کی امریکہ سے آمد پر پیدا ہوئی سان کے فیجی میں مختصر قیام کے بعد بوقتِ رخصت محترم حاجی صاحب موصوف نے ایک دعوتِ طعام دی جس میں احمدی غیر احمدی احباب مدعو تھے۔ اس موقع پر خاکسار نے عزیز ڈاکٹر غلام محمد صاحب کو خطاب کر کے ایک گھنٹہ کے قریب لیکچر دیا جس میں یہ بتایا کہ مغرب کی برق رفتار دنیوی ترقی سے ہمیں مرعوب نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس کی مثال تو "ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا" کی ہے اس لئے مادہ پرست یورپ اور امریکہ کی روحانی آنکھ وا کرنے کی سعی بلیغ کرنی چاہیئے۔

(۵) اسی طرح ایک شادی سووا میں ہوئی۔ اس موقع پر بھی احمدی غیر احمدی مہمانوں میں دو لیکچر دینے کا موقع ملا ایک شادی نوصوری میں جو سووا سے نومیل کے فاصلہ پر ہے عمل میں آئی اس موقع پر احباب کی خواہش کے پیشِ نظر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ پانچ چھ سَو حاضرین کی تعداد تھی بعض انگریز بھی مدعو تھے۔ اُن سے بعد میں علیحدہ بھی ملاقات کا موقع ملا۔ الغرض ان تمام مواقع پر تبلیغ اور پیغامِ احمدیت پہنچانے کا موقع ملا۔

ماہ رمضان المبارک

ایام زیرِ رپورٹ میں رمضان کا مہینہ بھی اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آیا اس مبارک مہینہ کے شروع ہونے سے تین چار دن پہلے ریڈیو فیجی نے میرا ایک "پیغام رمضان" براڈکاسٹ کیا جس میں اس مبارک مہینہ کی فرضیت، اس عبادت کی اہمیت اور روزہ کی فلاسفی پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ بفضلِ خدا اس نشریہ کو مسلم اور غیر مسلم حلقوں میں بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔

برادرم مکرم شیخ عبدالواحد صاحب نے رمضان کا نصف اوّل لمباسہ کے علاقہ میں گزارا جہاں آپ درس و تدریس اور انفرادی و اجتماعی عباوات میں مصروف رہے۔ اس مبارک مہینہ میں تمام جماعتوں میں بفضلِ خدا باجماعت نماز تراویح اور درس و تدریس کا اہتمام رہا۔ میں نے گو زیادہ عرصہ سووا میں گزارا لیکن وقت نکال کر ناڈی۔ ناندی۔ لوتوکا اور با کی جماعتوں میں بھی گیا اور ہر جگہ ایک ایک دو دو روز قیام کر کے باجماعت نماز تراویح اور اجتماعی درس دیتا رہا۔ اس طرح وہنی لیوو کی تمام جماعتوں میں اس مبارک مہینہ کی اجتماعی عبادات احبابِ جماعت سے مل کر ادا کرنے کا اور دعائیں کرنے کا موقع ملا۔ الحمدللہ۔

رمضان کے مہینہ میں سکولوں میں سالانہ تعطیلات تھیں۔ میری تحریک پر محترم ماسٹر محمد حسین صاحب آف لوتوکا نے تحریک وقف ایام میں حصہ لیا اور دو ماہ تک ہفتہ میں تین بار با جاتے رہے اور تعلیم و تربیت اور تبلیغ کا کام انجام دیتے رہے۔ ان کے ساتھ برادرم ماسٹر محمد حنیف صاحب گویا واقفِ زندگی اور ماسٹر محمد حسین صاحب کے اپنے بچے بھی با جاتے رہے ہر ٹرپ میں آمد و رفت ۵۰ میل کا سفر موٹر پر کرتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور باقی احباب کو بھی وقف ایام کی مبارک تحریک میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

میرے فیجی آنے کے بعد سب سے پہلے بیعت کرنے والا شخص ابراہیم نام کا تھا جو ناندی میں میرے آنے کے دوسرے روز ہی احمدی ہوا۔ اس کے بعد میں سووا آیا یہاں ایک تعلیم یافتہ دوست اسمٰعیل سے ملاقات ہوئی انہیں میں نے تبلیغ کی اور میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ ڈالا کہ ابراہیم کے بعد انشاء اللہ یہ اسمٰعیل بھی آئے گا۔ اس کے بعد مصروفیت کے باعث زیادہ ان سے نہ مل سکا لیکن دعا اکثر کرتا رہا۔ حتّٰی کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں بھائی اسمٰعیل ایک دن صبح کی نماز کے بعد خود بخود آ گئے اور دریافت کرنے پر فرمانے لگے کہ میں بیعت کے لئے تیار ہو کر آیا ہوں۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

یہ نوجوان تعلیم یافتہ اور بہت نیک اور مخلص ہیں۔ بیعت کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر برادرم شیخ عبدالواحد صاحب سے یسرنا القرآن ختم کر کے قرآن شریف پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اُردو پڑھنے میں بھی کافی استعداد پیدا کر لی ہے۔ ان کی اہلیہ بھی نیک اور تعلیم یافتہ خاتون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہزاروں لاکھوں کی جماعت کا پیشرو بنائے۔ آمین۔

سموئن ڈاکٹر:۔ رمضان کے مبارک مہینہ میں فیجی کے پڑوس میں جزائر سموا کے ایک ڈاکٹر دندان جو اینگلو سموئن ہیں بیعت کر کے احمدی ہوئے۔ ان کی شادی فیجی کے ایک مسلمان گھرانے میں ہوئی۔ لڑکی والوں نے مجھے نکاح پڑھانے کی دعوت دی اور ساتھ ہی کہا کہ لڑکی لڑکا دونوں نکاح سے پہلے بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ سو پہلے انہوں نے بیعت کی پھر میں نے ان کا اسلامی طریق کے مطابق اعلان نکاح کیا۔

آسٹریلیا میں احمدیت:۔ اسی طرح ایام زیرِ رپورٹ میں آسٹریلیا سے ایک مسلمان دوست صغرسن بچی کے ہمراہ تشریف لائے فیجی کے ایک مسلمان گھرانے میں ان کی شادی کا انتظام ہوا۔ بوقت نکاح یہ میاں بیوی اور ان کی ساس بھی بیعت کر کے داخل سلسلہ حقّہ احمدیہ ہو گئے۔ یہ دوست بھی اپنے وطن آسٹریلیا تشریف لے گئے ہیں۔ میں نے انہیں کچھ لٹریچر دے دیا ہے تاکہ وہ تقسیم کر سکیں اور اس طرح تبلیغ کر سکیں۔

چالیس افراد کا قبولِ حق:۔ عرصہ زیرِ رپورٹ مجموعی طور پر چھوٹے بڑے چالیس افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ الحمدللہ۔

تحریک جدید ہم سے کیا چاہتی ہے

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ

پہلے ضروری ہے کہ اس امر پر روشنی ڈالی جائے کہ تحریک جدید ہم سے کیا چاہتی ہے نہایت اختصار کے ساتھ اس عظیم الشان تحریک کا پس منظر بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ آج سے چونتیس سال پہلے کی بات ہے کہ جماعت احمدیہ مخالفت کے ایک خطرناک طوفان میں گھری ہوئی تھی۔ اس وقت کی حکومت کے بعض ارباب اختیار بھی اس چھوٹی سی جماعت کو مٹانے کے درپے تھے مخالف کیمپوں میں سے بھی اس قسم کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں کہ

"مرزائیت کے مقابلہ کے لئے بہت سے لوگ اٹھے مگر خدا کو یہی منظور تھا کہ یہ میرے ہاتھوں تباہ ہو۔"

(سوانح عطاء اللہ شاہ بخاری)

ان حالات میں تحریک جدید کی بنیاد ۱۹۳۴ء میں ہمارے محبوب امام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مقدس ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کی وحی خفی کے تحت رکھی گئی جماعت کو نہ صرف اپنے ملک میں ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھنے بلکہ اسے اکناف عالم میں تبلیغ و اسلام کے لئے تیار کرنے کا ایک عظیم الشان لائحہ عمل نافذ کیا گیا۔ جسے ہماری جماعت میں مطالبات تحریک جدید کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اس تحریک کا تعارف کرواتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے۔"

(مطالبات ص۳)

تحریک جدید کے اس اجمالی تعارف اور پس منظر کے سمجھنے کے بعد ہر مخلص احمدی کے لئے یہ امر روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ تحریک جدید ہم سے کیا چاہتی ہے۔

ایک عظیم الشان مجاہدہ

تحریک جدید ہم سے ایک عظیم الشان مجاہدہ چاہتی ہے۔ ایسا مجاہدہ جو ہمارے اموال سے بھی متعلق ہے اور ہمارے جانوں سے بھی۔ ایسا مجاہدہ جو ہمارے اوقات سے بھی متعلق ہے اور ہماری عزتوں سے بھی۔ ایسا مجاہدہ جو ہماری موجودہ نسل سے بھی متعلق ہے اور آئندہ آنے والی نسلوں سے بھی۔ غرض ایسا مجاہدہ جو ہماری روحانیت کو بھی صیقل کر دے اور ہماری دنیوی حالت کو بھی سنوار دے۔ چنانچہ اس عظیم الشان تحریک کے بانی سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس کے قیام کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اسلئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاقِ حسنہ دنیا میں قائم کرے۔ جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے ان میں جہاں یہ امر مدنظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے۔ وہاں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ واریوں کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں اس تحریک جدید کے اصولوں میں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بناء پر امراء میں کبر، خودپسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ اس کو دور کیا جائے ان تمام مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہوتا چلا جاتے۔"

(مطالبات ص۱۲۷)

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات میں جن مطالبات کی طرف اشارہ ہے وہ ابتدائی طور پر تعداد میں انیس تھے۔ جن میں بعدہٗ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آٹھ مطالبات کا اضافہ فرما کر انہیں ستائیس تک پہنچا دیا۔ اس مختصر سے مضمون میں ان مطالبات پر روشنی ڈالنا تو درکنار ان کے سرسری تذکرہ کی گنجائش بھی نہیں لیکن ہمارے محسن آقا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مختلف موقعوں پر ان کا بڑا حسین خلاصہ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ ان میں سے ایک موقعہ پر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اسلئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اس کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اسلئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

گویا تحریک جدید ایک کام کرنے والی یعنی فعال جماعت بنانے کے لئے جاری کی گئی تھی تحریک جدید کے اجراء کے چند سال بعد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مخالفوں نے جماعت کی فعال قوت کو بڑی شدت سے محسوس کیا اور جیسا کہ خدا تعالیٰ کے محبوب بندہ نے فرمایا تھا۔ بہت جلد مخالفوں کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی اور جماعت احمدیہ کے لئے قریباً ہر ملک میں ترقی کی نئی راہیں پیدا ہو گئیں ہمارے چند گنتی کے مشن تھے جو اس تحریک کی بدولت بفضلہ تعالیٰ بیس ممالک تک ممتد ہو گئے احمدیت کا نورانی قافلہ پہلے سے کہیں زیادہ شان و شوکت کے ساتھ رواں دواں نظر آتا ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

تحریک جدید کی یہ عظیم الشان کامیابی ہمیں اس طرف متوجہ کراتی ہے کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں کو دیکھ کر ان تقاضوں کو پورا کر رہے ہیں جن کا تحریک جدید ہم سے مطالبہ کرتی ہے؟

آیئے ہم پھر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ میں ہی معلوم کریں کہ وہ تقاضے کیا رنگ رکھتے ہیں۔ فرمایا:-

"پس جہاں تحریک جدید کی غرض جماعت کے اندر سادہ زندگی کی روح پیدا کرنا اور اسلامی تمدن کا صحیح شعور پیدا کرنا ہے وہاں تحریک جدید کی ایک اہم ترین غرض یہ بھی ہے کہ سب قوموں کو تنور کے پاس لا کر بٹھا دیا جائے تاکہ ضرورت پر اس میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے جائیں جو حکم کے ملتے ہی اس تنور میں کود جائیں اور اپنی جان کو سلسلہ اور اسلام کے لئے قربان کر دیں۔"

جماعت میں ایسا فعال جذبہ پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تحریک جدید کے تقاضے بار بار جماعت کے سامنے پیش کئے جاتے رہیں۔ خدا کی توحید کے قیام اور اس کے حبیب سرور کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و صداقت ساری دنیا سے منوانے کے لئے جس ہمہ گیر مجاہدہ کرنے کی ضرورت ہے اس کی تفصیل ایمان افروز انداز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ میں بیان فرمائی جو الفضل کے ذریعہ احباب تک پہنچ چکا ہے۔ پس تحریک جدید ہم سے جو کچھ چاہتی ہے وہ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ کے ارشاد خداوندی (مندرجہ سورۃ صف ع ۲) میں نہایت جامع اور حکیمانہ انداز میں بیان کر دیا گیا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے ماحول میں ان امور کو بار بار دہراتے رہیں جیسا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت ہر لمحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا اوڑھنا اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔"

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مختلف مقامات پر جماعتہائے احمدیہ کے تربیتی جلسے

ظفر آباد فارم

۲۲ فروری کو ۸ بجے شب زیر صدارت مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے اپنی تقریر میں اسلام کے تصور توحید پر روشنی ڈالی نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "موعود اقوام عالم" ہونے کی وضاحت فرمائی۔ آپ نے اس موقعہ پر تحریک وقف عارضی پر بھی روشنی ڈالی۔ چنانچہ احباب نے اسی وقت فارم پُر کر دیئے۔ آخر میں حسین شاہ صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نعت پڑھی اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ جلسہ میں اہل اسلام کے علاوہ کوہلی اور عیسائی بھی شامل ہوئے۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

منور آباد فارم

۲۵ فروری کو ایک جلسہ زیر صدارت منشی نذیر احمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے فرمائی بعدہٗ دو اطفال نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھی اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے اپنی تقریر میں انبیاء کی صداقت کے معیار بیان فرمائے اور بتایا کہ ابتداء میں نبی کی شدید مخالفت ہوتی ہے۔ لیکن آخرکار اللہ تعالےٰ اپنے قہری اور جلالی نشانوں سے ان کی عزت اور قبولیت دنیا میں قائم کر دیتا ہے۔ بالآخر جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔ جلسہ میں سندھی احباب نے بھی شمولیت فرمائی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

بدین

۲۹/۲/۶۸ کو نماز مغرب کے بعد زیر صدارت ملک جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت مکرم ملک محمد شفیع صاحب نے کی۔ اسکے بعد مکرم منصور احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے عقائد احمدیت کے متعلق وضاحت فرمائی

اجلاس میں مکرم ملک ناصر احمد صاحب اور خاکسار ملک عبد الباسط نے بھی تقاریر کیں۔ اجلاس میں غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(قائد خدام الاحمدیہ بدین)

شریف فارم

۲۴ فروری کو جلسہ زیر صدارت مکرم حافظ عبد الواحد صاحب منعقد ہوا جس میں تلاوت صاحب صدر نے خود فرمائی۔ اس کے بعد عبد القادر صاحب اور بشیر احمد صاحب ملتانی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پیش کیا۔ اسکے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اور علامات مہدی معہود کی وضاحت فرمائی آپ نے احباب کو بد رسوم سے بچنے کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات کی روشنی میں موثر رنگ میں تلقین فرمائی۔ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ اس موقعہ پر وسیم آباد فارم۔ مبارک آباد فارم اور فاروق آباد فارم کے دوست بھی حاضر ہوئے۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جہلم

مورخہ ۸ مارچ ۱۹۶۸ء بروز جمعہ بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم مولوی عبد الکریم صاحب فاضل امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جہلم ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد مربی ضلع جہلم اور مکرم مولانا نعیم احمد خاں صاحب ناصر مربی ضلع گجرات کے علاوہ مکرم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے بھی خطاب فرمایا مکرم قاضی صاحب نے اپنے مخصوص اور دلنشیں انداز میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان و عظمت قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں بیان فرمائی۔

اس جلسہ میں مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مربی چکوال و مکرم سعید احمد صاحب اعجاز اور سید مبشر احمد صاحب نے نعتیہ کلام خوش الحانی سے سنایا۔

امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جہلم

بشیر آباد اسٹیٹ

۲۳ فروری کو ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب امیر مقامی منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ماسٹر سعادت احمد صاحب نے کی۔ عزیزم منصور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کی عظیم الشان تجلیات کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کا ثبوت پیش کیا۔ اور بتایا کہ اسلام کا خدا زندہ۔ اس کا رسول زندہ اور اس کی کتاب زندہ کتاب ہے آپ نے احباب کو حضور کی کتب کے مطالعہ کی طرف بھی مؤثر رنگ میں توجہ دلائی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

ظفر آباد اسٹیٹ "لابینی"

مورخہ ۲۱ فروری بعد نماز عشاء جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ نے صدارت کے فرائض انجام دیئے تلاوت و نظم کے بعد مکرم شریف احمد صاحب معلم وقف جدید نے تقریر فرمائی۔ آخر میں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اسلام کی امتیازی خصوصیات بیان کیں۔ اور نماز کی حقیقت اور برکات پر روشنی ڈالی نیز احباب کو وقف عارضی میں حصہ لینے کی تلقین کی بالآخر جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اصلاح و ارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں محصول ڈاک اس رعائتی قیمت کے علاوہ ہوگا

نمبر	کتاب	قیمت	
(۱)	پارہ اول مترجم قرآن کریم	۵۰ — ۰	اینٹیق آرٹ
(۲)	اسلامی اصول کی فلاسفی	۵۰ — ۱	"
(۳)	کشتی نوح	۷۵ — ۰	"
(۴)	قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) اینٹیق آرٹ پیپر	۲۵ — ۱	
(۵)	" " " " ") سفید ملائمی کاغذ	۸۸ — ۰	
(۶)	تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم مقاصد " " ") اینٹیق آرٹ پیپر	۰۰ — ۲	
(۷)	امن کا پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ اینٹیق آرٹ پیپر	۲۵ —	
(۸)	الحجۃ البالغہ (وفات مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ	۶۲ — ۰	
(۹)	چار تقریریں (متعلقہ بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام) " " " "	— ۲	
(۱۰)	تبلیغ ہدایت " " " "	۲۵ — ۲	
(۱۱)	چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ اینٹیق آرٹ " " "	۵۰ — ۱	
(۱۲)	" " نیوز پرنٹ " " " "	۰۰ — ۱	
(۱۳)	مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰ — ۱	
(۱۴)	شان مسیح موعود متعلق غیر مبائع	۵۰ — ۰	
(۱۵)	حافظ کبیر پوری کے وساوس کا ازالہ	۵۰ — ۰	
(۱۶)	بشارات ربانیہ	۱۲ — ۰	
(۱۷)	مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۵۰ — ۱	
(۱۸)	" " " ۱۹۶۲ء	۰۰ — ۲	
(۱۹)	احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۵۰ — ۱	
(۲۰)	نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت کا موقف	۵۰ — ۰	

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چھاپہ مار بھرپور حملہ کی تیاری کر رہے ہیں

سائیگون ۱۴ر مارچ۔ پورے جنوبی ویٹ نام میں امریکی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے اور انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ چھاپہ ماروں اور شمالی ویٹ نام کی فوجوں کے بھرپور حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ۲۴ گھنٹے چوکنے رہیں۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے کہ کل ڈین بین پھو کی فتح کی ۱۴ویں سالگرہ ہے۔ اور امریکی سراغرساں کی اطلاع کے مطابق کل شمالی ویٹ نام کھی سان پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ سائیگون میں ایک ترجمان نے بتایا کہ مختلف مقامات پر اگرچہ امریکی فوجوں اور چھاپہ ماروں میں جھڑپیں ہوئی ہیں لیکن کوئی بڑی جنگ نہیں ہوئی ہے اور بڑے بڑے محاذوں پر خاموشی چھائی ہوئی ہے اس لئے اس امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ شمالی ویٹ نام کی فوجیں بڑے حملہ کے لئے خود کو تیار کر رہی ہیں۔

صدر ٹیٹو کے ایلچی الجزائر سے روانہ ہو گئے

الجزیرہ ۱۴ر مارچ۔ الجزائر میں چار روز کے قیام کے بعد یوگوسلاویہ کے صدر ٹیٹو کے ایلچی مسٹر ٹیمپو کل یہاں سے دوسرے افریقی ممالک کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ الجزیرہ سے روانگی کے وقت ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے صدر بومدین سے باہمی دلچسپی کے اور موجودہ عالمی مسائل پر بات چیت کی ہے۔ مسٹر ٹیمپو صدر ٹیٹو کے خاص مشیر اور ملک کے سابق وزیر دفاع ہیں۔

ترکی میں طوفان باد و باراں

استنبول ۱۴ر مارچ۔ ترکی میں کل برف باری اور باد و باراں کا سخت طوفان آیا جس سے جنوب مشرقی علاقہ کی بڑی شاہراہیں بند ہو گئیں اور متعدد نشیبی علاقوں میں سیلاب کی سی کیفیت پیدا ہو گئی۔ لائبیریا کا مال بردار جہاز "ڈیڈیلز" درہ دانیال میں لاپتہ ہو گیا ہے کئی گھنٹوں کی تلاش کے باوجود رات گئے تک اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ جہاز سے مدد کے سگنل موصول ہوئے تھے۔ لیکن اس کے بعد کچھ پتہ نہ چلا۔ یہ طوفان یونان اور بلغاریہ کی سمت سے ستر میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آیا تھا۔

امریکہ نے سمتھ کو ویزا دینے سے دوبارہ انکار کر دیا

واشنگٹن ۱۴ر مارچ۔ امریکی حکومت نے روڈیشیا کے خودساختہ وزیر اعظم ایان سمتھ کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر سمتھ نے ویزا کے لئے تحریری درخواست کی ہے اس سے قبل انہوں نے سالسبری میں امریکی قونصل سے ویزا کے لئے زبانی درخواست کی تھی جسے حکومت کی ہدایت پر مسترد کر دیا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ امریکہ مسٹر سمتھ کی حکومت کو تسلیم نہیں کرتا۔ اس لئے ان کی حکومت کا پاسپورٹ جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اگر مسٹر سمتھ برطانوی پاسپورٹ پر سفر کرنا چاہیں تو انہیں امریکہ جانے کے لئے ویزا دیا جا سکتا ہے لیکن وہ ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں یاد رہے کہ مسٹر سمتھ کو ورجینیا یونیورسٹی کی طرف سے دعوت نامہ ملا ہوا ہے اور وہ اس دعوت کو قبول کر چکے ہیں۔

اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں زبردست جنگ

تل ابیب ۱۴ر مارچ۔ اسرائیل اور اردن کی فوجوں میں کل پھر زبردست لڑائی ہوئی اور فریقین دریائے اردن کے آرپار ایک دوسرے پر دو گھنٹہ تک گولہ باری کرتے رہے تل ابیب میں ایک سرکاری ترجمان نے الزام لگایا کہ اردن نے فائرنگ کا آغاز کیا اور اسرائیلی فوجوں نے جواب میں گولی چلائی۔ انہوں نے کہا کہ ابتداء میں مشین گنیں استعمال کی گئیں اور بعد میں توپ خانہ کو بلایا گیا۔

ادھر اسرائیلی اخبارات نے الزام لگایا ہے کہ عرب ممالک دوبارہ شرارت کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اسرائیل کے خلاف جنگ کی تیاریاں زور و شور سے ہو رہی ہیں ان اخبارات نے یہ دعویٰ بھی کیا اسرائیل کے خلاف جنگ چھیڑنے کے معاملہ میں اردن اور عرب جمہوریہ میں پورا پورا اتفاق پہلے موجود ہے اور اردن کی جانب سے آئے دن جنگ کی جو خلاف ورزیاں کی جاتی ہیں ان کا مقصد سرحدوں پر اشتعال پھیلانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

بولیویا کے وزیر اعظم واپس وطن روانہ ہو گئے

کراچی ۱۴ر مارچ۔ بولیویا کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپل پاکستان کا تین ہفتے کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کل اپنے وطن روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈے پر انہیں گرمجوشی سے الوداع کیا گیا انہوں نے اس عرصہ میں مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعاون بڑھانے کے سلسلہ میں بات چیت کی۔ ڈاکٹر گوپل نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مغربی پاکستان میں درۂ خیبر تک اور مشرقی پاکستان میں کپتائی ڈیم کے علاقوں کو دیکھا۔ اور اپنے ساتھ نہایت خوشگوار یادیں لے کر وطن جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر گوپل نے امید ظاہر کی کہ پاکستانی رہنماؤں سے ان کی بات چیت نہایت دوررس اور مفید نتائج کی حامل ہے معزز مہمان کو اس موقع پر ان کے دورہ سے متعلق تصاویر کا البم بھی پیش کیا گیا۔

امریکہ مغربی جرمنی سے فوج نہیں نکالے گا

واشنگٹن ۱۴ر مارچ۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے بعض حلقوں کی پیش کی ہوئی اس تجویز سے اتفاق نہیں کیا کہ امریکہ کو اپنی فوج مغربی جرمنی سے نکال کر ویٹ نام کی جنگ میں جھونک دینی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کرنے سے نیٹو کا دفاعی نظام بری طرح متاثر ہو گا اور میں ذاتی طور پر اس اقدام کے خلاف ہوں"

پاکستان اگلے سال غذائی لحاظ سے خود کفیل ہو جائے گا۔

راولپنڈی ۱۴ر مارچ۔ منصوبہ بندی کمیشن کے سیکرٹری مسٹر قمر الاسلام نے توقع ظاہر کی ہے کہ پاکستان اگلے سال غذائی لحاظ سے خود کفیل ہو جائے گا اور ہمیں صرف محفوظ ذخائر کے لئے گندم درآمد کرنا پڑے گا۔ اس سال گیہوں کی فصل بہت اچھی ہے امید ہے کہ اگلے سال اس سے بھی اچھی ہو گی۔ قیمتوں میں اضافہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم منصوبوں پر بہت زیادہ روپیہ خرچ کر رہے ہیں اور ترقی پذیر قوموں کو اس قسم کی قربانی دینا ہی پڑتی ہے۔ مسٹر قمر الاسلام نے کہا گزشتہ آٹھ برس سے ہماری معیشت میں اضافہ کی رفتار پانچ فیصد ہے یہ ایک نہایت صحتمند علامت ہے۔

251

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تا کہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

تصحیح الفضل مورخہ ۹ر مارچ کے ص ۸ پر ناصر دواخانہ ربوہ کے اشتہار میں ٹیلیفون نمبر ۳۲ کی بجائے ٹیلیفون نمبر ۳۹ سہواً شائع ہو گیا ہے احباب تصحیح فرما لیں۔ (مینیجر)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

ریاء سے وہی کام لیتا ہے جسے خدا تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان نہ ہو

اگر اسے یقین ہو کہ آخرت میں اجر ملے گا تو وہ لوگوں کی واہ واہ کا خواہش مند کیوں ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ بقرہ کی آیت کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَہٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْہِ تُرَابٌ فَاَصَابَہٗ وَابِلٌ فَتَرَکَہٗ صَلْدًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ریاء انسان کی اسی صورت میں گناہ ہے جب ایسے شخص کا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہ ہو اور اس سے اجر لینا مقصود نہ ہو بلکہ محض لوگوں کو خوش کرنا مد نظر ہو ورنہ ایمان باللہ والیوم الآخر کے ساتھ لوگوں کو محض نیکی کی تحریص و ترغیب دلانے کے لئے اپنی بعض قربانیوں کا اظہار منع نہیں بلکہ ایک قابل تعریف فعل ہے چنانچہ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا ھِیَ وَاِنْ تُخْفُوْھَا وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَآءَ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ (البقرہ آیت ۲۷۲) یعنی اگر تم علی الاعلان صدقے دو تو یہ بھی اچھا طریق ہے اور اگر تم اپنے صدقات چھپا کر غریبوں کو دو تو یہ تمہارے نفس کے لئے زیادہ اچھا ہے۔

دوسرے معنے اس کے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ ریاء کار کو خدا تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان نہیں ہوتا کیونکہ احسان بھی جتلاتا ہے جسے خدا تعالیٰ پر ایمان نہ ہو اگر وہ اس نعمت کو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی سمجھے اور اسی سے اجر کی امید رکھے تو لوگوں کی واہ واہ کا وہ خواہش مند ہی کیوں ہو۔ اسی طرح اگر اسے یقین ہو کہ آخرت میں اجر ملے گا تو وہ کیوں اسی مسکین سے خدمت لے کر اپنا اجر پورا کرنا چاہے۔ جس کی اس نے تھوڑی بہت مدد کی ہے یہی حکمت ہے جس کے ماتحت اللہ تعالیٰ نے مَن اور اَذٰی کے مقابلہ میں ریاء النّاس اور لَایُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ رکھا ہے کیونکہ مَن ریاءِ الناس کے لئے کیا جاتا ہے اور اَذٰی سے مراد اس پر بوجھ رکھنا ہے اور یہ اسی وقت ہوتا ہے جب انسان کو اپنے صدقہ اور خیرات کی خدا سے جزا ملنے کی امید نہ ہو اور یوم آخر پر یقین نہ ہو۔

فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْہِ تُرَابٌ۔ اب اللہ تعالیٰ ایک اور تمثیل بیان فرماتا ہے کہ خرچ کرنے کو تو ایک ریاء کار بھی اپنا مال خرچ کرتا ہے مگر اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی پتھر ہو۔ اس پر کچھ مٹی پڑی ہوئی ہو اور اوپر سے زور کی بارش برس جائے تو بجائے دانہ اگنے کے وہ دھل کر صاف ہو جائے گا یہی اس شخص کا حال ہے کہ جب تک صدقہ نہیں دیا تھا۔ تب تک تو اس کی کسی قدر اچھی حالت تھی لیکن صدقہ دے کر اور پھر مَن اور اذٰی سے کام لے کر یا ریاء کر کے ایک خطرناک بدی میں مبتلا ہو گیا۔ اور یہ اچھا فعل بجائے مفید ہونے کے مضر ہو گیا۔ گویا تھوڑی بہت جو فصل اگنے کی امید تھی وہ بھی جاتی رہی"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۶۱۰)

درخواست دعا

میرے والد مکرم شیخ نعمت اللہ صاحب کی بائیں ٹانگ کا اپریشن مورخہ ۹ر مارچ کو ریلوے ہسپتال میں ہو چکا ہے احباب کی دعاؤں کے نتیجہ میں اپریشن کامیاب ہو گیا ہے لیکن کمزوری بدستور ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ والد صاحب محترم کو مولا کریم جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(فرخ سلطانہ ربوہ۔ حال لاہور)

۲- میرے والد صاحب محترم عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں علاج معالجہ کے باوجود کوئی خاص افاقہ نہیں ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں خدا تعالیٰ ان کو مکمل صحت عطا فرمائے

نصیر احمد معرفت شیخ دوست محمد صاحب
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا

ضروری گزارش

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

احباب کو علم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں صدقات کی رقوم سے غریب و نادار مریضان کا علاج مفت ہو رہا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے صدقات کی رقوم کم ہو گئی ہیں اور ڈر ہے کہ رقم کی کمی کے باعث اس نہایت بابرکت کار خیر کو کہیں بند نہ کرنا پڑے۔ خاکسار تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ صدقات دیتے وقت اپنے ان غریب و نادار بھائیوں کا خاص خیال رکھیں جو بوجہ غربت اپنا علاج نہیں کروا سکتے۔ یہ تحریک بہت ہی مبارک ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جو دوست صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں ان کے لئے یہ عاجز التزام سے دعا کرتا ہے اور اس اعلان کے ذریعہ باقی تمام احباب کی خدمت میں بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ بلا ناغہ اپنے ان بھائیوں کے لئے جو صدقات بھجواتے ہیں دعا فرماتے رہیں تا اللہ تعالیٰ ان کی سب بلائیں کو اپنے فضل سے ٹال دے اور ان کے گھر دینی و دنیوی خوشیوں سے بھر دے آمین ثم آمین۔

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات (کانووکیشن) ۲۴ مارچ ۱۹۶۸ء بروز اتوار صبح نو بجے کالج ہال میں منعقد ہونا قرار پایا ہے ۱۹۶۷ء میں بی اے / بی ایس سی کی ڈگری لینے والے کالج کے طلباء ۲۳ر مارچ کو شام ۵ بجے سے قبل ربوہ پہنچ جائیں۔ تاکہ وہ ریہرسل میں شامل ہو سکیں۔ گاؤن و ہڈ کرایہ پر بھی مل سکیں گے (پرنسپل قاضی محمد اسلم ایم اے کینٹب)

محترم حافظ محمد رمضان صاحب کی نعش مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دی گئی

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی

ربوہ ۱۵ مارچ۔ کل بعد نماز ظہر محترم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل کی نعش مقبرہ بہشتی کے اس قطعہ میں سپرد خاک کر دی گئی جو کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربیان کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ محترم حافظ صاحب مرحوم پرسوں مورخہ ۱۳ر مارچ کو وفات پاگئے تھے۔

تدفین سے قبل مسجد مبارک میں بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں غیر معمولی طور پر کثرت کے ساتھ احباب جماعت شامل ہوئے۔ نماز جنازہ کے بعد حضور نے محترم حافظ صاحب مرحوم کے لواحقین سے اظہار تعزیت فرمایا۔ بعد ازاں بوجہ موجی کہنے کے مرحوم کی نعش مقبرہ بہشتی لے جائی گئی۔ جہاں پر قطعہ مربیان میں اسے سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم حافظ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور آپ کے اہل و عیال اور دیگر تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴